اتوار15دسمبر،2024

مضمون۔ خدامحافظِ انسان

سنہری متن: زبور37:3آیت

”خداوند پر توکل کر اور نیکی کر۔ ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا۔“

جوابی مطالعہ: **یسعیاہ45باب1،5،22آیات**

حزقی ایل34باب11،13،14،23،24آیات

1۔ خداوند اپنے ممسوح کے حق میں یوں فرماتا ہے؛

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔

22۔ اے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو تم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

11۔ دیکھ میں خود اپنی بھیڑوں کی تلاش کروں گا اور اُن کو ڈھونڈ نکالوں گا۔

13۔ اور اُن ہی کے ملک میں پہنچاؤں گا اور اسرائیل کے پہاڑوں پر نہروں کے کنارے پر چراؤں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔ اور اُن کو اچھی چراہگاہ میں چراؤں گا اور اُن کی آرام گاہ اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر ہو گی۔ وہاں وہ عمدہ آرام گاہ میں لیٹیں گی اور ہری چراہگاہ میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چریں گی۔

23۔ اور میں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کروں گا اور وہ اُن کو چرائے گا یعنی میرا بندہ داؤد۔ وہ اُن کو چرائے گا اور وہی اُن کا نگہبان ہو گا۔

24۔ اور میں خداوند اُن کا خدا ہوں گا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 2 (اور روح)، 11، 12، 26 (تا:)، 29، 31 (تا پہلی) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

2۔ اور خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

11۔ اور خدا نے کہا زمین گھاس اور بیج دار بوٹیوں کو اور پھلدار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلیں اور جو زمین پر اپنے آپ میں بیج رکھیں اُگائے اور ایسا ہی ہوا۔

12۔ تب زمین نے گھاس اور بوٹیوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھیں پھلدار درختوں کو جن کے بیج اُن کی جنس کے موافق اُن میں ہیں اُن میں اُگایا اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

29۔اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں تمام روی زمین کی کل بیج دار سبزی اور ہر درخت جس میں اُس کا بیج دار پھل ہو تم
کو دیتا ہوں۔ یہ تمہارے کھانے کو ہوں۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ زبور 36:6 (اے خداوند) تا 8 (تا:) آیات

6۔اے خداوند تُو انسان اور حیوان دونوں کو محفوظ رکھتا ہے۔

7۔اے خداوند تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

8۔وہ تیرے گھر کی نعمتوں سے خوب آسودہ ہوں گے۔

3۔ استثناء 8 باب 7 تا 9 (تا؛) 10 آیات

7۔کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھ کو ایک اچھے ملک میں لیے جاتا ہے۔ وہ پانی کی ندیوں اور ایسے چشموں اور سوتوں کا
ملک ہے جو وادیوں اور پہاڑوں سے پھوٹ کر نکلتے ہیں۔

8۔وہ ایسا ملک ہے جہاں گیہوں اور جو اور انگور اور انجیر کے درخت اور انار ہوتے ہیں۔ وہ ایسا ملک ہے جہاں روغن
دار زیتون اور شہد بھی ہے۔

9۔اُس ملک میں تجھ کو روٹی با افراط ملے گی اور تجھ کو کسی چیز کی کمی نہ ہو گی۔

10۔اور تُو کھائے گا اور سیر ہو گا اور اُس اچھے ملک کے لئے جسے خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے اُس کا شکر بجا لائے
گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ دانی ایل 1 باب 1، 3 تا 6، 8، 10 تا 15، 18 تا 21 آیات

1۔ شاہ یہوداہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں شاہ بابل نبوکدنضر نے یروشلیم پر چڑھائی کر کے اُس کا محاصرہ کیا۔

3۔ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراوں کے سردار اسپنز کو حکم کیا بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور شرفا میں سے لوگوں کو خاضر کرے۔

4۔ وہ بے عیب جوان بلکہ خوب صورت اور حکمت میں ماہر اور ہر طرح سے دانش ور اور صاحب علم ہوں جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور وہ اُن کو کسدیوں کے علم اور اُن کی زبان کی تعلیم دے۔

5۔ اور بادشاہ نے اُن کے لے شاہی خوراک سے اور اپنے پینے کی مے میں سے روزانہ وظیفہ مقرر کیا کہ تین سال تک اُن کی پرورش ہو تاکہ اس کے بعد وہ بادشاہ کے حضور کھڑے ہو سکیں۔

6۔ اور میں اُن میں بنی یہوداہ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ تھے۔

8۔ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے آپ کو شاہی خوراک سے اور اُس کی مے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے اس لے اُس نے خواجہ سراوں کے سردار سے درخواست کی کہ وہ اپنے آپ کو ناپاک کرنے سے معذور رکھا جائے۔

10۔ چنانچہ خواجہ سراؤں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں۔ تمہارے چہرے اُس کی نظر میں تمہارے ہم عمروں کے چہروں سے کیوں زُبوں ہوں اور یوں تم میرے سر کو بادشاہ کے حضور خطرے میں ڈالو؟

11۔ تب دانی ایل نے داروغہ سے جس کو خواجہ سراوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میسا ایل اور عزریاہ پر مقرر کیا تھا کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ''، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو دس روز تک اپنے خادموں کو زما کر دیکھ اور کھانے کو ساگ پات اور پینے کو پانی ہم کو دلوا۔

13 تب ہمارے چہرے اور اُن لوگوں کے چہرے جو شاہی کھانا کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں۔ پھر اپنے خادموں سے جو تو مناسب سمجھے سو کر۔

14۔ چنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبول کی اور دس روز تک اُن کو آزمایا۔

15۔ اور دس روز کے بعد اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں کے چہروں کی نسبت جو شاہی کھانا کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔

18۔ تو خواجہ سراؤں کا سردار اُن کو نبوکدنضر کے حضور لے گیا۔

19۔ اور بادشاہ نے اُن سے گفتگو کی اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا۔ اس لے وہ بادشاہ کے حضور کھڑے رہنے لگے۔

20۔ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانش وری کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پوچھا اُن کو تمام فالگیروں اور نجومیوں سے جو اُس کے تمام ملک میں تھے دس درجہ بہتر پایا۔

21۔ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ تھا۔

5۔ یسعیاہ 49 باب 8، 9 (وہ) 10 آیات

8۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی میں تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد ٹھہراؤں گا تاکہ تُو ملک کو بحال کرے اور ویران میراث وارثوں کو دے۔

9۔تا کہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چریں گے اور سب ننگے ٹیلے اُن کی چراگاہیں ہوں گی۔

10۔ وہ نہ بھوکے ہوں گے اور نہ پیاسے اور نہ گرمی نہ دھوپ سے اُن کو ضرر پہنچے گا کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہے اُن کا راہنما ہو گا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کرے گا۔

6۔ زبور1:107،9آیات

1۔خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ بھلا ہے اور اُس کی شفقت ابدی ہے۔

9۔کیونکہ وہ ترستی جان کو سیر کرتا ہے۔اور بھوکی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 6-3:507

خدا کی ولدیت اور ممتا کو ظاہر کرتے ہوئے، روح مناسب طور پر ہر چیز کو کھلاتا پلاتا اور کپڑے پہناتا ہے، جیسے ہی وہ روحانی تخلیق کے دائرے میں شامل ہوتی ہے۔

2۔ 12-5:530

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

الٰہی سائنس میں، انسان خدا یعنی ہستی کے الٰہی اصول کے وسیلہ قائم رہتا ہے۔ زمین، خدا کے حکم پر، انسان کے استعمال کے لئے خوراک پیدا کرتی ہے۔ یہ جانتے ہوئے، یسوع نے ایک بار کہا، ”اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے اور پئیں گے،“ اپنے خالق کا استحقاق فرض کرتے ہوئے نہیں بلکہ خدا جو سب کا باپ اور ماں ہے، اُسے سمجھتے ہوئے کہ وہ ایسے ہی انسان کو خوراک اور لباس فراہم کرنے کے قابل ہے جیسے وہ سوسن کے پھولوں کو کرتا ہے۔

3۔ 62:13۔16،20۔26،29۔30

”اپنی جان کی کہ ہم کیا کھائیں گے، یا کیا پئیں گے“، کم فکر کرنا؛ ”اپنے بدن کی کہ ہم کیا پہنیں گے“، کم فکر کرنا آنے والے نسل کی صحت کے لئے آپ کی سوچ سے بھی زیادہ مہیا کرے گا۔

اگر ہم دانشمند اور صحتمند ہیں تو ہمیں یہ ذہانت مادے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ نہیں بلکہ کم سے کم منسوب کرنی چاہئے۔ الٰہی عقل، جو شگوفے بناتا اور کھلاتا ہے، انسانی جسم کی حفاظت کرے گا، جیسے وہ سوسن کو ملبوس کرتا ہے؛ لیکن کسی بشر کو غلطی کے قوانین، انسانی نظریات کو زبردستی گھُساتے ہوئے خدا کی حکومت میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آہنگی کو پوشیدہ رکھتے ہیں، اور وہ بیماریاں پیدا کرتے ہیں جن کی ہم شکایت کرتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 5-20:388

اگر اپنے شاگردوں کے لئے کھانا یسوع کی طرف سے تیار کیا گیا ہو تو یہ زندگی کو تباہ نہیں کر سکتا۔

حقیقت یہ ہے کہ خوراک انسان کی مکمل زندگی کو متاثر نہیں کرتی، اور جب ہم یہ سیکھتے ہیں کہ خدا ہماری زندگی ہے تو یہ خود عیاں ہو جاتی ہے۔ کیونکہ گناہ اور بیماری روح، یا زندگی، کی خوبیاں نہیں ہیں، اِس لئے ہم لافانیت پر امید رکھتے ہیں؛ مگر ہماری موجودہ سمجھ سے بڑھنے کی جرأت کرنا بے وقوفی ہے، اُس وقت تک کھانا پینا چھوڑنا بے وقوفی ہے جب تک کہ ہم زندہ روح سے متعلق مکمل اور واضح فہم حاصل نہیں کر لیتے۔ فہم کے اُس کامل دن ہم نہ تو جینے کے لئے کھائیں گے اور نہ کھانے کے لئے جئیں گے۔

اگر انسان سمجھتے ہیں کہ کھانا عقل اور بدن کے ہم آہنگ کاموں میں خلل ڈالتا ہے، تو یا کھانے کو یا اِس خیال کو ترک کر دینا چاہئے، کیونکہ سزا اِس عقیدے کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ اِن میں سے کون سا ہو گا؟ اگر یہ فیصلہ کرسچن سائنس پر چھوڑ دیا جائے، تو یہ اِس عقیدے اور ہر غلط عقیدے، یا مادی حالت پر عقل کے اختیار کی طرف سے ہو گا۔

5۔ 15،14-5:494(یسوع)-19

کیا یہ ایمان رکھنا کفر کی ایک قسم نہیں کہ مسیحا جیسا ایک عظیم کام جو اُس نے خود کے لئے یا خدا کے لئے کیا، اُسے ابدی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے یسوع کے نمونے سے کوئی مدد لینے کی ضرورت نہیں تھی؟ مگر انسانوں کو اِس مدد کی ضرورت تھی اور یسوع نے اِس کے لئے اُس راہ کی نشان دہی کی۔ الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو

پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔اِس بات کا تصور کرنا مناسب نہیں کہ یسوع نے محض چند مخصوص تعداد میں یا محدود عرصے تک شفا دینے کے لئے الٰہی طاقت کا مظاہرہ کیا، کیونکہ الٰہی محبت تمام انسانوں کے لئے ہر لمحہ سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

یسوع نے مادیت کی نااہلیت کو اس کے ساتھ ساتھ روح کی لامحدود قابلیت کو ظاہر کیا، یوں غلطی کرنے والے انسانی فہم کو خود کی سزاؤں سے بھاگنے اور الٰہی سائنس میں تحفظ تلاش کرنے میں مدد کی۔

6۔ 197:11۔15،21۔29

جسمانی ساخت اور قوانین کے بارے میں جتنا کم کہا جائے گا، اور اخلاقی وروحانی قانون کے بارے میں جتنا زیادہ سوچا اور کہا جائے گا، زندگی کا معیار اُتنا ہی اونچا ہوگا اور انسانوں کو عاجزی و بیماری سے دور رکھا جائے گا۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ سادہ خوراک جو ہمارے آباواجداد نے کھائی اُس نے اُنہیں صحتمند رہنے میں مدد کی، لیکن یہ ایک غلطی ہے۔اِس دور میں اُن کی خوراک بد ہضمی کا علاج نہیں کرتی ہوگی۔ سر میں صحت کے اور معدے میں قابلِ ہضم خوراک کے اصولوں کے ساتھ بھی بد ہضمی ہوتی ہوگی۔ ہمارے دور کے بہت سے متعصب آئین کبھی بھی مضبوط نہیں ہوں گے جب تک کہ انفرادی رائے بہتر نہ ہو جائے اور فانی عقیدہ اپنی غلطی کا کچھ حصہ نہ کھو دے۔

7۔ 222:29۔2

بد ہضمی کا علاج ڈھونڈتے ہوئے مادے سے مشاورت ہر گز نہ کریں، اور ’’دینی امتیاز کے سبب کچھ پوچھے بغیر،‘‘ جو آپ کے سامنے رکھا ہے وہ کھالیں۔ ہمیں اِس جھوٹے عقیدے کو نیست کر دینا چاہئے کہ زندگی اور ذہانت مادے میں ہے، اور خود کو اُس بنیاد پر کھڑا کر دینا چاہیئے جو پاک اور کامل ہے۔

8۔ 509:16۔17، 20۔24

خدا کائنات کو بناتا اور لوگوں سے بھرپور کرتا ہے۔

نام نہاد معدنیات، سبزی، اور حیوانی مواد اب عارضی نہیں یا مادی ڈھانچہ نہیں ہیں جتنا کہ یہ اُس وقت تھے جب ’’صبح کے ستاروں نے اکٹھے گیت گایا تھا۔‘‘ عقل نے ’’ابھی تک زمین پر کھیت کا کوئی پودا‘‘ نہیں لگایا تھا۔

9۔ 264:13۔19، 28۔31

جب بشر خدا اور انسان سے متعلق درست خیالات رکھتے ہیں، تخلیق کے مقاصد کی کثرت، جو اس سے قبل نادیدنی تھی، اب دیدنی ہو جائے گی۔ جب ہمیں یہ احساس ہو جاتا ہے کہ زندگی روح ہے، نہ کبھی مادے کا اور نہ کبھی مادے میں، یہ ادراک خدا میں سب کچھ اچھا پاتے ہوئے اور کسی دوسرے شعور کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے، خود کاملیت کی طرف وسیع ہو گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب ہم کرسچن سائنس میں راستہ جانتے ہیں اور انسان کی روحانی ہستی کو پہچانتے ہیں، ہم خدا کی تخلیق کو سمجھیں اور دیکھیں گے، سارا اجلال زمین اور آسمان اور انسان کے لئے۔

10۔ 520:17(خداوند)۔20(تا)،23۔26،30۔6

”۔۔۔خداوند خدا] یہواہ[نے زمین اور آسمان کو بنایا اور زمین پر اب کوئی پودا نہ تھا اور نہ میدان کی کوئی سبزی اب تک اُگی تھی:“

یہاں بہت زوردار اعلان ہے کہ خدا سب کچھ عقل کے وسیلہ خلق کرتا ہے نہ کہ مادے کے وسیلہ۔ کوئی پودا بیج یا مٹی کی وجہ سے نہیں بڑھتا، بلکہ اِس لئے کیونکہ نشوونما عقل کا ابدی اختیار ہے۔۔۔روح، انسان کے لئے فصل کو قابلِ کاشت بنانے کا وسیلہ بنتے ہوئے، مگر اُسے مٹی سے برتر بناتے ہوئے، عقل کی سائنس کے وسیلہ عمل کرتی ہے۔اِس کا علم انسان کو مٹی سے اوپر، زمین اور اُس کے ماحول کے اوپر، شعوری روحانی ہم آہنگی اور ابدی وجود کی طرف لے جاتا ہے۔

یہاں الہامی ریکارڈ اپنے وجود کی داستان کو بند کرتا ہے جو ابتدا اور انتہا کے بغیر ہے۔ جو کچھ بنایا گیا ہے وہ خدا کا کام ہے اور سب اچھا ہے۔

11۔ 550:5۔7

خدا زندگی یا ذہانت ہے جو جانوروں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانوں کی بھی شناخت اور انفرادیت کو تشکیل دیتا اور محفوظ رکھتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔